- خودی۔ حکیم محمد سعید، ہمدرد
- جناب م ش کی حق نوازی۔ م ش
- مرزائیوں کی فتنہ انگیزیاں۔ منظور احمد، چنیوٹ
- تحریک روشنیہ۔

افکار و تاثرات

قارئین

عرفان رب، نفس اور خودی | قرآنی تعلیمات اور سیرت سرور کائنات کی روشنی میں اگر حالات پاکستان کا جائزہ لیا جائے تو ہمارے اکثر امراض کا سبب، واحد کتاب و سیرت سے مسلمانوں کا فرار ہے۔ اور اس کا علاج لازماً ان تعلیمات کی طرف لوٹنا ہے۔ ان تعلیمات پر اگر غائر نظر ڈالی جائے اور عمیق نگاہ کی جائے تو ان کی اساس اور بنیاد عرفان رب اور عرفان نفس و ذات پر ہے۔ اور ان پر استدلال خودی کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔

خود شناسی کا اولین اساس و بنیادی تصور انسان کو اور بالخصوص مسلمان کو قرآن حکیم سے ملتا ہے اور پھر حیاتِ طیبہ کے ہر گوشۂ زندگی میں یہ نورِ عرفان راہوں کو روشن و استوار کرتا نظر آتا ہے۔ درحقیقت یہ ایک ایسا موضوع ہے کہ جس پر ابتدائے اسلام تا ایں دم اور ہر دور میں مفکرین اسلام نے زور دیا ہے اور ہدایات مسلمین اسے رہنما بنانے کی ہدایت دی ہے۔

خودی کا شعور و ادراک اور اس کے عملی مظاہر کا مطالعہ فرد کی زندگی اور بحیثیت اقوام و امم کے تناظر میں کیا جانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ افراد کی زندگی میں انجذاب کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اور اس کے عملی حصول کے لئے تعلیمات قرآن کریم سے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ایک دور اور ایک ایک واقعہ سے رہنمائی حاصل کرنا ملت اسلامیہ کی ناگزیر ضرورت ہے۔

اجتماعی زندگی کا کوئی بھی مظہر ہو، خارجہ حکمت عملی ہو یا دفاعی خود اعتمادی، اقتصادی و معاشی خود کفالتی ہو یا معاشرتی ضابطہ اخلاق میں دوسرے افراد اور گروہوں کا احترام بالآخر نتیجہ خیزی اس امر پر موقوف ہے کہ کسی معاشرے کے افراد کے قلوب و اذہان میں خودی کی آبیاری اور نشو و نما کن خطوط پر ہوئی ہے۔

پاکستان میں خودی کے بطلان و فقدان نے ہماری انفرادی اور ہماری اجتماعی زندگی میں طرح طرح کے فسادات پیدا کئے ہیں جن کے مظاہر ہمیں اپنی تہذیب و تمدن اور ثقافت و روایات، نیز اپنی تعلیم و صحت، شعر و ادب اور صحافت، صنعت و تجارت اور بدیہی طور پر سیاسی حکمت عملی، غرض ہر شعبۂ زندگی میں نظر آ رہے ہیں۔

ضرورت ہے کہ آج کے حالات میں ہم عرفان حق اور عرفان نفس کے مقصد کو سمجھیں اور کتاب اللہ اور سیرت سرور کائنات سے براہ راست روشنی حاصل کریں تاکہ معرفت نفس اور عرفان ذات کی منزلیں طے کرتے ہوئے احترام انسانیت